اللہ تعالیٰ پاکستان کو اندرونی و بیرونی خطرات، معاشی بحران اور سیاسی انتشار سے نجات دلائے، الطاف حسین

یوم آزادی کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہئے کہ ہم ملک میں انصاف پر مبنی ایسا نظام قائم کریں گے جس میں کسی کے ساتھ بھی ناانصافی نہ ہو اور تمام شہریوں کے ساتھ یکساں سلوک ہو۔ 61 ویں یوم آزادی کے موقع پر الطاف حسین کا پیغام

پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم تمام اہل وطن کو الطاف حسین کی جانب سے یوم آزادی کی دلی مبارکباد

لندن۔۔۔13، اگست 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم تمام اہل وطن کو پاکستان کے 61 ویں یوم آزادی کی دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ یوم آزادی کے موقع پر اپنے پیغام میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہئے کہ ہم ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے ملک میں انصاف پر مبنی نظام کے قیام، فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ ملک میں مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے کوشش کریں گے۔ اپنے پیغام میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج ہم سب کو چاہیے کہ ہم ملکران وجوہات کو تلاش کریں کہ ہم ہرسال یوم آزادی مناتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہم اجتماعی طور پر اپنے اندر آزاد ملک کے شہریوں کا انداز اختیار نہ کرسکے۔ انہوں نے ملک کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ یوم آزادی کے موقع پر ترقی یافتہ قوم جیسا رویہ اختیار کریں اور آپس کے اختلافات بات چیت اور افہام وتفہیم سے حل کرنے کی کوشش کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ یوم آزادی کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہئے کہ ہم ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے ملک میں انصاف پر مبنی ایسا نظام قائم کریں گے جس میں کسی کے ساتھ بھی ناانصافی نہ ہو اور تمام شہریوں کے ساتھ یکساں سلوک ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں فرقہ وارنہ ہم آہنگی کیلئے کوششیں کرنا چاہیے، انتہاپسندی سے گریز کرنا چاہیے اور میانہ روی اختیار کرنا چاہیے کیونکہ اسی میں پاکستان اور ہم سب کی بھلائی ہے۔ جناب الطاف حسین نے اہل وطن کو یوم آزادی کی مبارکباد پیش کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی آزادی اور خودمختاری برقرار رکھے، ملک میں عدلیہ آزاد ہو، وطن عزیز سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ ہو، ملک میں ایمانداروں کی حکومت قائم ہو جو اقتدار میں آکر خود کو حاکم یا بادشاہ سمجھنے کے بجائے قوم کا خادم سمجھ کر ملک وقوم کی خدمت کریں۔ پاکستان کو درپیش اندرونی وبیرونی خطرات، معاشی بحران اور سیاسی انتشار سے نجات ملے، اللہ تعالیٰ پاکستان کا حامی وناصر ہو۔

عوامی سطح پر صدر پرویز مشرف کے مواخذہ کی تحریک کی مخالفت کے فیصلہ کا خیر مقدم

ایم کیو ایم حق پرست جماعت ہے، حق پرست عوام اس فیصلے کے ہر نتیجہ کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں

لندن اور کراچی میں فیکس، ای میل اور ٹیلی فون کالوں کا تانتا

لندن۔۔۔13، اگست 2008ء۔۔۔ایم کیو ایم کی جانب سے صدر پرویز مشرف کے مواخذے کی تحریک کی بھرپور مخالفت کا ایم کیو ایم کے کارکنان وعوام کی جانب سے زبردست خیر مقدم کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن اور ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد کراچی میں دنیا بھر سے مبارکباد کی فیکس، ای میل اور ٹیلی فون کالوں کا تانتا بندھا ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایم کیو ایم کی جانب سے صدر پرویز مشرف کے مواخذے کی تحریک کا ساتھ نہ دینے اور مواخذہ کی تحریک کی بھرپور مخالفت کے فیصلہ کی خبر پاکستان بھر میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی اور یہ خبر ہر جگہ موضوع بحث بنی رہی۔ فیصلہ کی خبر کے فوری بعد ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن اور ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں مبارکباد کے فیکس، ای میل اور ٹیلی فون کالوں کا تانتا بندھ گیا۔ ہزاروں کی تعداد میں فیکس، ای میل اور ٹیلی فون کالوں کے باعث نائن زیرو اور ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن کے ٹیلی فونوں کی تمام لائنیں مسلسل مصروف رہیں۔ فیکس، ای میل اور ٹیلی فون کے ذریعہ مبارکباد کے پیغامات دینے والوں نے صدر پرویز مشرف کے مواخذہ کی تحریک کی مخالفت کے فیصلہ کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایم کیو ایم نے ایک مرتبہ پھر ثابت کردیا ہے کہ وہ اصول پسند جماعت ہے اور آزمائش کی گھڑی میں دوستوں کو تنہا نہیں چھوڑتی۔ پیغامات میں کہا گیا ہے کہ اس دور میں جب مالی مفادات کی خاطر لوگ اپنا ایمان اور سیاسی وفاداریاں تبدیل کررہے ہیں اور سیاسی مفادات کیلئے اپنے سینوں پر ''برائے فروخت'' کا بورڈ لگائے پھر رہے ہیں اس دور میں ایم کیو ایم جیسی حق پرست جماعت امید کی کرن ثابت ہورہی ہے۔ پیغامات میں کہا گیا ہے کہ ایم کیو ایم کے فیصلہ کو عوامی سطح پر بھرپور پذیرائی مل رہی ہے اور اس فیصلے کے جو بھی نتائج سامنے آئیں گے حق پرست عوام ان کا بہادری سے مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں۔

طالبانائزیشن کا عمل صریحاً غیر اسلامی ہے، اس سازش کے پیچھے سرگرم عناصر ملک وقوم کے خلاف کام کررہے ہیں، شعبہ خواتین

کراچی ۔۔۔13، اگست 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی انچارج واراکین نے سندھ کے دارالخلافہ کراچی میں طالبانائزیشن سازشوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مذہبی انتہاء پسندی کو صریحاً غیر اسلامی قرار دیا ہے ۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ دین اسلام میں کوئی جبر نہیں ہے لیکن بعض عناصر اسلام کی آڑ میں غیر اسلامی عمل کرکے دنیا بھر میں دین اسلام کو بدنام کررہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ اسلام میں خواتین کے حقوق کے لئے واضح احکامات موجود ہیں جبکہ حدیث رسولؐ ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر لازم ہے لیکن ڈنڈا بردار شریعت کے علمبردار خواتین کو گھروں میں قید کرنے ،لڑکیوں کے اسکولوں کو نذر آتش کرنے اور ملازمت کرنے والی خواتین کے بارے میں جو انتہاء پسندانہ عمل کررہے ہیں وہ اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے ۔انہوں نے کہا کہ سندھ کے باشعور عوام کی اکثریت مسلمان ہے اور انہیں کسی ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت کی ضرورت نہیں ہے ۔ایم کیوایم کی شعبہ خواتین کی ارکان نے ارباب اختیار واقتدار سے مطالبہ کیا کہ سندھ کے دارالخلافہ کراچی میں طالبانائزیشن کی سازشوں کا نوٹس لیا جائے اور مذہبی انتہاء پسندی کو ہوا دینے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے ۔

ایم کیوایم برنس روڈ سیکٹر کے شہید کارکن عادل شیخ کے والد اور لیبر ڈویژن کے کارکن کی والدہ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔13، اگست 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم برنس روڈ سیکٹر یونٹ 36 کے شہید کارکن عادل شیخ کے والد عبدالغفور شیخ اور ایم کیوایم لیبر ڈویژن پورٹ قاسم اتھارٹی یونٹ کے کارکن انور کمال کی والدہ محترمہ عزیز النساء کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں ربطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے ۔(آمین)

☆☆☆☆☆